

يَعِدُّكُمْ اللَّهُ إِحْدَى الطَّائِفَتَيْنِ أَنَّهُمَا لَكُمْ وَتَوَدُّونَ

(وہ وقت یاد کرو) جب اللہ نے تم سے (کفار مکہ کے) دو گروہوں میں سے ایک پر غلبہ و فتح کا وعدہ فرمایا تھا کہ وہ یقیناً تمہارے لئے ہے اور تم یہ

أَنَّ غَيْرَ ذَاتِ الشُّوْكَةِ تَكُونُ لَكُمْ وَيُرِيدُ اللَّهُ أَنْ يُحِقَّ

چاہتے تھے کہ غیر مسلح (کمزور گروہ) تمہارے ہاتھ آ جائے اور اللہ یہ چاہتا تھا کہ اپنے کلام سے حق کو حق ثابت فرمادے اور (دشمنوں کے بڑے

الْحَقِّ بِكَلِمَتِهِ وَيَقْطَعُ دَابِرَ الْكَافِرِينَ ۝۷ لِيُحِقَّ

مسلح لشکر پر مسلمانوں کی فحشائی کی صورت میں) کافروں کی (قوت اور شان و شوکت کی) جڑ کاٹ دے تاکہ (معرکہ بدر اس عظیم کامیابی کے

الْحَقِّ وَيُبْطِلَ الْبَاطِلَ وَلَوْ كَرِهَ الْجُحُمُونَ ۝۸ إِذْ

ذریعے) حق کو حق ثابت کر دے اور باطل کو باطل کر دے اگرچہ مجرم لوگ (معرکہ حق و باطل کی اس نتیجہ خیزی کو) ناپسند ہی کرتے رہیں ۝ (وہ

تَسْتَغِيثُونَ رَبَّكُمْ فَاسْتَجَبَ لَكُمْ أَنِّي مُبِدِّكُمْ بِالْفِ

وقت یاد کرو) جب تم اپنے رب سے (مدد کیلئے) فریاد کر رہے تھے تو اس نے تمہاری فریاد قبول فرمائی (اور فرمایا) کہ میں ایک ہزار

مِّنَ الْمَلَائِكَةِ مُرْدِفِينَ ۝۹ وَمَا جَعَلَهُ اللَّهُ إِلَّا بُشْرَىٰ وَ

پے در پے آنے والے فرشتوں کے ذریعے تمہاری مدد کرنے والا ہوں ۝ اور اس (مدد کی صورت) کو اللہ نے محض بشارت

لِتَطْمَئِنَّ بِهِ قُلُوبُكُمْ وَمَا النَّصْرُ إِلَّا مِنْ عِنْدِ اللَّهِ ط

بنایا (تھا) اور (یہ) اس لئے کہ اس سے تمہارے دل مطمئن ہو جائیں اور (حقیقت میں تو) اللہ کی بارگاہ سے مدد کے سوا

إِنَّ اللَّهَ عَزِيزٌ حَكِيمٌ ۝۱۰ إِذْ يَغْشِيَكُمُ النَّعَاسُ أَمَنَةً

کوئی (اور) مدد نہیں، بیشک اللہ (ہی) غالب حکمت والا ہے ۝ جب اس نے اپنی طرف سے (تمہیں) راحت و سکون (فرام

مِّنْهُ وَيَنْزِلُ عَلَيْكُمْ مِنَ السَّمَاءِ مَاءً لِّيُطَهِّرَ كُمْ بِهِ وَ

کرنے) کیلئے تم پر غنودگی طاری فرمادی اور تم پر آسمان سے پانی اتارا تاکہ اس کے ذریعے تمہیں (ظاہری و باطنی) طہارت عطا

يُذْهِبَ عَنْكُم رِجْزَ الشَّيْطَانِ وَلِيَرْبِطَ عَلَى قُلُوبِكُمْ وَ

فرمادے اور تم سے شیطان (کے باطل و وسوسوں) کی نجاست کو دور کر دے اور تمہارے دلوں کو (قوت یقین سے) مضبوط کر